دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : Rizwan Ahmed	Serial No : 22804	MODE: **Regular**
Address : pib karachi	Date : 4/11/2014	
Subject : Bufay system	Contact No:	
Writer : محمد رزان	Email :	

Assalam-o-Alikum

i want to know about Bufay System is right or not. saudi arabia ka aik fatwa tha k bufay sytem sahi nahi kio k us main jo khaya jata hai us ki dusrst qimat nahi hoti balkay aik lum sum amount le jati hai. kindly confirm , Lal Qila aur dousry resturant main jo bofay system hai hum us ko kha saktay hai ya nahi.

السلام علیکم!

میں جاننا چاہتا ہوں کہ بوفے سسٹم صحیح ہے یا نہیں۔ سعودی عرب کا ایک فتویٰ تھا کہ بوفے سسٹم درست نہیں کیونکہ اُس میں جو کھایا جاتا ہے اُس کی درست قیمت نہیں ہوتی بلکہ ایک کافی ساری مقدار لی جاتی ہے برائے مہربانی مجھے بتائیں، لال قلعہ اور دوسرے ریسٹورنٹ میں جو بوفے سسٹم ہم اُس کو کھا سکتے ہیں یا نہیں۔

الجواب حامدًا ومصلیًا

اگر بوفے سسٹم میں کھانا اور اسکی مقدار مجہول ہوتی ہے اور قیاس وعقل کی روشنی میں اس کو ناجائز ہونا چاہیئے اور مذکور فتوی میں ممکن ہے اس پہلو کو ملحوظ رکھا گیا ہو مگر عرف اور تعامل کی وجہ سے چونکہ یہ جہالت نزاع کا باعث نہیں اسلئے اسکی گنجائش ہے اور اس کو شرعًا ناجائز قرار نہیں دیا جاسکتا۔

کما فی تکملة فتح الملهم: عن أبی هریرة رضی الله عنه قال: نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن بیع الحصاة وعن بیع الغرر. اهـ. فأما الغرر بمعنی جهالة المبیع فربما یحتمل اذا کان یسیرا دعت الحاجة إلیه ولم یکن مفضیة إلی المنازعة فی العرف. قال العبد الضعیف عفا الله عنه: ویخرج علی هذا کثیر من المسائل فی عصرنا. فقد جرت العادة فی بعض الفنادق الکبیرة أنهم یضعون أنواعا من الأطعمة فی قدور کبیرة ویخیرون المشتری فی اکل ماشاء بقدر ماشاء، ویأخذون ثمنا واحدًا معینا من کل أحد. فالقیاس أن لا یجوز البیع لجهالة الأطعمة المبیعة وقدرها. ولکنه یجوز لأن الجهالة یسیرة غیر مفضیة الی النزاع وقد جری بها العرف والتعامل اهـ. [ج۱ ص۳۲۰]

والله اعلم بالصواب

کتبه محمد رزان فاروق عفی الله عنه

دار الافتاء جامعه بنوریه عالمیه کراچی

۱۶/ جمادی الاولی ۱۴۳۶

الجواب صحیح

[illegible]

۲۲۸۰۴

دار الافتاء جامعه بنوریه عالمیه

۱۸/ جمادی الاولی ۱۴۳۶

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعه بنوریه عالمیه

۱۸/ جمادی الاولی ۱۴۳۶

24/3/15